گرائمر

واحد۔ جمع

وہ اسم جو صرف ایک چیز کے لیے استعمال ہو، اسے واحد اور جو ایک سے زیادہ اسموں کے لیے استعمال ہو، اسے جمع کہتے ہیں۔ فارسی میں جاندار واحد اسموں کو جمع بنانے کیلیے ان کے آخر میں ''ان'' کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔

مثلاً: اسب (گھوڑا) سے اسبان (گھوڑے)

مرد سے مردان

زن سے زنان

دختر سے دختران

شاعر سے شاعران

جوان سے جوانان

وہ جاندار واحد اسم جن کے آخر میں ''الف'' یا ''واؤ'' ہو انہیں جمع بنانے کیلیے ان کے آخر میں ''یان'' کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

آقا (صاحب) سے آقایان

دانشجو (طالبعلم) سے دانشجویان

خوبرو سے خوبرویان

دانا سے دانایان

فارسی زبان میں بے جان واحد اسموں کو جمع بنانے کیلیے ان کے آخر میں ''ھا'' لگا دیا جاتا ہے۔

لیوان (گلاس) سے لیوانھا

کلاہ (ٹوپی) سے کلاہ ھا

روزنامہ (اخبار) سے روزنامہ ھا

نوٹ: جدید فارسی میں جاندار اور بے جان دونوں واحد اسموں کو جمع بنانے کیلیے ان کے آخر میں ''ھا'' لگا دیا جاتا ہے۔

واحد	جمع	واحد	جمع
کتاب	کتابھا	ھمراہ	ھمراھان
ھواپیما (ھوائی جہاز)	ھواپیماھا	دیوار	دیوارھا
پرستار (نرس)	پرستاران	قاشق (چمچہ)	قاشقھا
فنجان (پیالی)	فنجانھا	شاعر	شاعران۔ شعرا
تاکسی	تاکسیھا	کشور (ملک)	کشورھا
نانوائی (روٹیاں پکانیوالا)	نانوائیان	اتو (استری)	اتوھا
پسر (لڑکا)	پسران	دختر (لڑکی)	دختران
نامہ (خط)	نامہ ھا	اتوبوس (بس)	اتوبوسھا

www.downloadclassnotes.com

واحد	جمع	واحد	جمع
ماھی (مچھلی)	ماھیان	مداد (پنسل)	مدادھا
باغبان (مالی)	باغبانان	چاقو	چاقوھا
صندلی (کرسی)	صندلی ھا	لباس شو (دھوبی)	لباس شویان
قوطی (ڈبیہ)	قوطیہا	آسمان	آسمانہا
درخت	درختان	موش (چوہا)	موشان
درویش	درویشان	پیر (بوڑھا)	پیران
میوہ (پھل)	میوہ ھا	خرما (کھجور)	خرماھا

......☆......

مرکب اضافی

الفاظ کے مجموعے کو مرکب کہتے ہیں اور گرائمر کی اصطلاح میں دو اسموں کا تعلق اضافت کہلاتا ہے۔ مرکب اضافی مضاف اور مضاف الیہ سے مل کر بنتا ہے جبکہ درمیان میں اضافت زیر یا ھمزہ کی صورت میں ہوتی ہے۔

مثلاً عینک استاد (استاد کی عینک)

اس میں عینک مضاف اور استاد مضاف الیہ ہے جبکہ زیر اضافت ہے۔

چند مرکب اضافی:

فصلِ بہار	(بہار کا موسم)	کشورِ آنہا	(ان کا ملک)
درختِ انار	(انار کا درخت)	جورابِ پدر	(ابا کی جراب)
گریۂ کودک	(بچے کا رونا)	تخمِ مرغ	(مرغی کا انڈہ)
پرچمِ پاکستان	(پاکستان کا پرچم)	قلبِ من	(میرا دل)
حیاطِ دانشکدہ	(کالج کا صحن)	چترِ عمو	(چچا کی چھتری)
کفِ اتاق	(کمرے کا فرش)		

......☆......

مرکب توصیفی

صفت اور موصوف کی ترکیب سے جو مرکب ناقص وجود میں آتا ہے وہ مرکب توصیفی کہلاتا ہے۔ صفت سے مراد وہ کلمہ ہے جس سے کسی شخص یا چیز کی اچھائی یا برائی بیان کی جاتی ہے۔ جبکہ موصوف اسے کہتے ہیں جس کی اچھائی یا برائی بیان کی جاتی ہے۔ فارسی میں اردو کے برعکس موصوف پہلے آتا ہے صفت بعد میں آتی ہے۔

مثلاً ساختمان بلند (اونچی عمارت)

اس میں ساختمان موصوف ہے اور بلند صفت ہے۔

چند مرکب توصیفی:

انگور ترش	(کھٹا انگور)	باغ قشنگ	(خوبصورت باغ)
شاعر ملی	(قومی شاعر)	کتاب آسمانی	(آسمانی کتاب)

خرمای شیرین	(میٹھی کھجور)	غذای خوشمزہ	(لذیذ کھانا)
نان گرم	(گرم روٹی)	آھوی زیبا	(خوبصورت ھرن)
پسر نیک	(نیک لڑکا)	دانشجوی باھوش	(ذھین طالبعلم)
استاد مہربان	(مہربان استاد)	لباس نو	(نیا لباس)
کوچہ باریک	(تنگ گلی)	دست مجروح	(زخمی ہاتھ)
پارک بزرگ	(بڑا پارک)	چاقوی تیز	(تیز چاقو)

......☆......

اردو سے فارسی ترجمہ

بامحاورہ متفرق جملے

اردو	فارسی
۔تم نے یہ پتلون کہاں سے لی؟	تو این شلوار را از کجا خریدی؟
۔مجھے آپ سے ضروری کام ہے۔	من با شما کار لازم دارم۔
۔اللہ تعالیٰ پاکستان کو ہمیشہ رکھے۔	خداوند پاکستان را ھمیشہ نگہدارد۔
۔ڈاکخانہ کہاں ہے؟	پستخانہ کجا است؟
۔میرا کمبل لاؤ۔	پتوی مرا بیاور۔
۔تم پریشان کیوں ہو؟	شما چرا نگران ھستید؟
۔آپ کا نام کیا ہے؟	اسم شما چیست؟
۔اچھی بات کہہ تا کہ اچھی بات سنے۔	خوب بگو تا کہ خوب شنوی۔
۔تم کتاب پڑھ رہے تھے۔	شما داشتید کتاب می خواندید۔
۔گہوارے سے قبر تک علم حاصل کر۔	از گہوارہ تا گور دانش بجوی۔
۔کیا کل آپ یونیورسٹی گئے تھے؟	آیا دیروز شما بہ دانشگاہ رفتہ بودید؟
۔بچو! یہاں شور نہ کرو۔	بچہ ھا! اینجا سر و صدا نکنید۔
۔سکول کا کام وقت پر کرنا چاہیے۔	کار مدرسہ را باید سر وقت کرد۔
۔ان اشعار کو زبانی یاد کرو۔	این اشعار را از بر کنید۔
۔گیا وقت پھر ہاتھ نہیں آتا۔	وقت از دست رفتہ دیگر بر نمی گردد۔
۔بس اڈہ کہاں ہے؟	ایستگاہ اتوبوس کجا است؟
۔میں اگلے ہفتے پھر کراچی جاؤں گا۔	من ھفتہ آیندہ باز بہ کراچی خواھم رفت۔
۔وہ پرسوں لاہور سے آئے گا۔	او پس فردا از لاھور خواھد آمد۔
۔آپ کا مزاج کیسا ہے؟	حال شما چطور است؟
۔وہ کراچی رہتا تھا۔	او در کراچی زندگی می کرد۔
۔کل رات میرے سر میں درد تھا۔	دیشب سرم درد می کرد۔
۔کیا آپ نے چڑیا گھر دیکھا ہے؟	آیا شما باغ وحش دیدہ اید؟

www.downloadclassnotes.com

۔ہیری نے جرمنی سے خط بھیجا۔	هری از آلمان نامه فرستاد۔
۔تم آج ناشتہ میں کیا کھاؤ گے؟	شما امروز در صبحانه چی می خورید؟
۔ایک دیہاتی پہلی بار شہر گیا۔	یک روستائی نخستین بار به شهر رفت۔
۔وہ ایئرپورٹ جارہا تھا۔	او داشت به فرودگاه می رفت۔
۔میں اس سال مری نہیں گیا۔	من امسال به مری نرفتم۔
۔اس کے پاس خوبصورت مور ہے۔	او طاووس قشنگی دارد۔
۔علی نے چراغ بجھادیا۔	علی چراغ را خاموش کرد۔
۔بس میں سگریٹ پینا منع ہے۔	سیگار کشیدن در اتوبوس ممنوع است۔
۔ہاتھی گھاس کھاتا ہے۔	فیل علف می خورد۔
۔نسترن خوبصورت لڑکی ہے	نسترن دختر زیبائی است۔
۔میں کیا کروں اکیلا ہوں۔	من چه کنم، تنها هستم۔
۔آپ محنت کیجئے۔	شما زحمت بکشید۔
۔آج کالج میں چھٹی ہے۔	امروز در دانشکده تعطیل است۔
۔علامہ اقبال سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔	علامه اقبال در سیالکوت بدنیا آمد۔
۔علم ایک خزانہ ہے۔	علم گنجی است۔
۔سعدی شیراز میں پیدا ہوئے۔	سعدی در شیراز بدنیا آمد۔
۔میرا اونٹ موٹا ہے۔	شتر من چاق است۔
۔کتاب بہترین دوست ہے۔	کتاب بهترین دوست است۔
۔نوکر بازار گیا۔	نوکر به بازار رفت۔
۔چائے پیالی میں ڈالو۔	چای در فنجان بریزید۔
۔خاکروب نے جھاڑو دی ہے۔	رفتگر جارو کرده است۔
۔بچہ دودھ کیلئے روتا ہے۔	بچه برای شیر گریه می کند۔
۔وہ نماز ادا کرتا ہے۔	او نماز بجا می آورد۔
۔جمیل یہاں آیا؟	جمیل اینجا آمد؟
۔بالوں میں کنگھی کر۔	موها را شانه کن۔
۔وہ کیا کررہا ہے؟	او دارد چه می کند؟
۔کیا تم کالج گئے تھے؟	آیا شما به دانشکده رفته بودید؟
۔وہ محنتی لڑکا ہے۔	او پسر زحمت کشی است۔
۔کاش تم پاس ہوجاتے۔	کاش! تو قبول می شدی۔
۔آپ کے پاس کچھ ریزگاری ہے؟	شما کمی پول خرد دارید؟
۔میں نے کتاب خریدی۔	من کتاب خریدم۔
۔میں گجرات گیا تھا۔	من به گجرات رفته بودم۔
۔دو اور دو چار بنتے ہیں۔	دو و دو چهار می شود۔
۔ویٹنگ روم کہاں ہے؟	اتاق انتظار کجا است؟

www.downloadclassnotes.com

۔تم ایران سے انگور لاؤ گے۔	شما از ایران انگور می آورید۔
۔یہ کتاب کس کی ہے؟	این کتاب مال کیست؟
۔قائداعظم ایک عظیم رہنما تھے۔	قائداعظم رہبر بزرگی بود۔
۔آج میرا یوم پیدائش ہے۔	امروز روز تولد من است۔
۔اکرم ہر روز فٹ بال کھیلتا ہے۔	اکرم هر روز توپ بازی می کند۔
۔یہ گھڑی جرمنی کی بنی ہوئی ہے۔	این ساعت ساخت آلمان است۔
۔ہم نے چڑیا گھر میں ایک شیر دیکھا	ما در باغ وحش یک شیر دیدیم۔
۔میں ایف اے میں پڑھتا ہوں۔	من در دیپلم درس می خوانم۔
۔میری گھڑی پر سوا چھ بجے ہیں۔	ساعت من شش و ربع است۔
۔آپ کب واپس آئے؟	شما کی برگشتید؟
۔میرا کتب خانہ بہت بڑا ہے۔	کتابخانہ من خیلی بزرگ است۔
۔وہ گاؤں میں رہتے تھے۔	آنہا در روستا زندگی می کردند۔
۔یہ فارسی کی کتاب ہے۔	این کتاب فارسی است۔
۔وہ گیت گاتا ہے۔	او سرود می خواند۔
۔تم کہاں رہتے ہو؟	شما کجا زندگی می کنید؟
۔رات تاریک تھی؟	شب تاریک بود؟
۔یہ سڑک کہاں جاتی ہے؟	این خیابان کجا می رود؟
۔لومڑی گرتی پڑتی جا رہی تھی۔	روباہ داشت افتان و خیزان می رفت۔
۔ہم اچھے پاکستانی ہیں۔	ما پاکستانی خوب هستیم۔
۔میں پیدل گھر جاتا ہوں۔	من پیادہ بہ منزل می روم۔
۔اسے چاہیے کہ اپنا سبق یاد کرے۔	او باید درس خود را یاد بگیرد۔
۔طاہرہ گھر چلی گئی۔	طاهرہ بہ خانہ رفت۔
۔نیکی کر دریا میں ڈال۔	نیکی کن و در رودخانہ بینداز۔
۔چور مکان کو آگ لگا کر بھاگ گئے۔	دزدان خانہ را آتش زدہ فرار کردند۔
۔آج کا کام کل پر مت ڈال۔	کار امروز را بہ فردا میفکن۔
۔پاکستان ہمارا پیارا وطن ہے۔	پاکستان میهن زیبای ما است۔
۔جان ہے تو جہان ہے۔	اگر جان (زندگی) باشد، جہان است۔
۔تم کس جماعت میں پڑھتے ہو؟	شما در چہ کلاسی درس می خوانید؟
۔آج مہینے کی پہلی تاریخ ہے۔	امروز اولین تاریخ ماہ است۔
۔وہ صبح جلدی جاگتا ہے۔	او صبح زود بیدار می شود۔
۔تمہارا نام کیا ہے؟	اسم شما چیست؟
۔وہ لاہور گئے۔	آنہا بہ لاهور رفتند۔
۔یہ سیاہی پھیکی ہے۔	این جوهر کم رنگ است۔
۔اس کی عمر سولہ سال ہے۔	سن او شانزدہ سال است۔

PERSIAN NOTES FOR 1st YEAR CLASS (PUNJAB)

۔ورزش انسانی صحت کے لئے ضروری ہے۔	ورزش برای سلامتی انسان ضروری است۔
۔اقبال ہمارے قومی شاعر ہیں۔	اقبال شاعر ملی ما است۔
۔شاہین تیز دوڑتا ہے۔	شاھین تندی دود۔
۔شہباز مہربان لڑکا ہے۔	شہباز پسر مہربانی است۔
۔نوکر نے کھٹے انگور خریدے۔	نوکر انگور ھای ترش خرید۔
۔علم مال سے زیادہ بہتر ہے۔	دانش از مال زیاد بہتر است۔
۔اشعر سفر سے واپس آ گیا ہوگا۔	اشعر از سفر برگشتہ باشد۔
۔وہاں ہرگز نہ جا۔	آنجا ھرگز نرو۔
۔چڑیاں شاخ سے اڑ گئیں۔	گنجشک ھا از شاخہ پریدند۔
۔کیا آپ بہت تھک گئے ہیں؟	آیا شما خیلی خستہ شدہ اید؟
۔اسے چاہیے وہ یہاں سے چلا جائے۔	او باید از اینجا برود۔
۔قائداعظم ۲۵ دسمبر کو پیدا ہوئے۔	قائداعظم در تاریخ ۲۵ دسامبر بدنیا آمد۔
۔یہ زندگی صرف ایک امتحان ہے۔	این زندگی فقط یک امتحان است۔
۔لوگوں نے اس کو پہچان لیا۔	مردم او را شناختند۔
۔وہ ہسپتال میں داخل ہوگیا۔	او در بیمارستان بستری شد۔
۔کتا زخمی ہوگیا۔	سگ مجروح گردید۔
۔فرمایئے جناب! کیا کام ہے؟	بفرمائید آقا! چہ کار دارید؟
۔پاکستان نے ایٹم بم بنالیا ہے۔	پاکستان بمب اتمی ساختہ است۔
۔میں سڑک سے گزر کر گھر پہنچا	من از خیابان گذشتہ بہ خانہ رسیدم۔
۔کیا کام ختم ہوگیا؟	آیا کار تمام شد؟
۔کل ایک دہشت گرد پکڑا گیا۔	دیروز یک تروریست دستگیر شد۔
۔مہربانی کر کے بیٹھ جایئے۔	لطفاً بنشینید۔
۔سانپ نے کسان کو ڈس لیا۔	مار کشاورز را گزید۔
۔وہ رات دن محنت کرتے تھے۔	آنہا شب و روز زحمت می کشیدند۔
۔ماں باپ کی عزت کرو۔	بہ مادر و پدر احترام بگذارید۔
۔شاید وہ پارک گئے ہوں۔	شاید ایشان بہ پارک رفتہ باشند۔
۔میری کار کا رنگ نیلا ہے۔	رنگ ماشین من آبی است۔
۔کل اتوار تھا آج سوموار ہے۔	دیروز یکشنبہ بود امروز دوشنبہ است۔
۔تو نے یہ کتاب ختم کر لی ہوگی	تو این کتاب را تمام کردہ باشی۔
۔اس نے ہماری بہت مدد کی۔	او بہ ما خیلی کمک کرد۔
۔کمرے کی کھڑکیاں کھول دو۔	پنجرہ ھای اطاق را باز کنید۔
۔باسل نے فارسی میں بات کی۔	باسل در فارسی صحبت کرد۔
۔طارق کے والد کا کیا نام ہے؟	اسم پدر طارق چیست؟
۔وہ فقیر نہیں ہے اجنبی ہے۔	او گدا نیست غریبہ است۔

www.downloadclassnotes.com

۔ان کتابوں کو گن۔	این کتابہا را بشمار۔
۔اگر تم تاجر ہوتے تو مالدار ہوتے۔	اگر شما تاجر بودید ثروتمند بودید۔
۔تو کہاں سے آیا ہے؟	تو از کجا آمدہ ای؟
۔سکندر کا باپ تاجر ہے۔	پدر سکندر تاجر است۔
۔ماں نے بچے کو چلنا سکھایا۔	مادر بہ بچہ راہ رفتن آموخت۔
۔وہ کتنے سال سے لاہور میں ہیں؟	آنہا از چند سال در لاھور ھستند؟
۔تو نے مجھے بھلا دیا ہوگا۔	تو مرا فراموش کردہ باشی۔
۔کچے پھل نہ کھا۔	میوہ ھای نرسیدہ نخور۔
۔یہ دکان فروخت ہو چکی ہے۔	این مغازہ بہ فروش رسیدہ است۔
۔رات اندھیری ہوگئی۔	شب تاریک شد۔
۔کاش ہم یہاں نہ آئے ہوتے۔	کاش ما اینجا نمی آمدیم۔
۔کیا آپ کو فارسی آتی ہے؟	آیا شما فارسی بلد ھستید؟
۔میں نے تمہاری آواز نہیں سنی ہوگی۔	من صدای شما را نشنیدہ باشم۔
۔اس کام میں کتنا وقت لگے گا۔	این کار چقدر طول خواھد کشید۔
۔بہار کا موسم شروع ہوگیا۔	فصل بہار آغاز گردید۔
۔وہ رات دن محنت کرتے تھے۔	آنہا شب و روز زحمت می کشیدند۔
۔میں نے گھوڑے کو دوڑایا۔	من اسب را دوانیدم۔
۔میرا بھائی بہت محنتی ہے۔	برادرم خیلی زحمت کش است۔
۔ٹوکری کہاں گم ہوگئی۔	سبد کجا گم شد۔
۔ہمارا دین اسلام ہے۔	دین ما اسلام است۔
۔اس نے اپنا راز فاش کر دیا ہے۔	او راز خود را فاش کردہ است۔
۔یہ کتاب فارسی نثر کی تاریخ میں بہت اہم ہے۔	این کتاب در تاریخ نثر فارسی خیلی مہم است۔
۔مولانا جامی نے ۸۹۸ ہجری میں وفات پائی۔	مولانا جامی در ۸۹۸ ھجری رحلت یافت۔
۔اقبال نے مجھے تحفہ بھیجا۔	اقبال بہ من ھدیہ فرستاد۔
۔چائے پیالی میں ڈال دو۔	چای در فنجان بریز۔
۔کرسی درخت کے نیچے ہے۔	صندلی زیر درخت است۔
۔یہ سڑک ملتان کو جاتی ہے۔	این جادہ بہ مولتان می رود۔
۔پاکستان کا جھنڈا سبز اور سفید رنگ کا ہے۔	پرچم پاکستان رنگ سبز و سفید دارد۔
۔وہ میری مدد کرے گا۔	او بہ من کمک خواھد کرد۔
۔میں نے ایک خوبصورت ہوائی جہاز دیکھا۔	من یک ھواپیمای قشنگ دیدم۔
۔اس کی بہن بیمار ہے۔	خواھرش مریض است۔
۔کسان گندم بوئے گا۔	کشاورز گندم خواھد کاشت۔
۔اگر وہ محنت کرتا کامیاب ہو جاتا۔	اگر او زحمت می کشید پیروز می شد۔
۔یہ میرا بھائی ہے۔	این برادر من است۔

www.downloadclassnotes.com

۔تم نے پانی پیا۔	شما آب خوردید۔
۔ہم صبح سویرے اٹھتے ہیں۔	ما صبح زود بیدار می شویم۔
۔عورتوں نے کھانا پکایا ہوگا۔	خانمہا غذا پختہ باشند۔
۔ڈاکیا شام کے وقت اس طرف آتا تھا۔	پستچی سر غروب این طرف می آمد۔
۔لڑکا کرسی سے گر پڑا۔	پسر از صندلی افتاد۔
۔مالی نے باغ میں پودے لگائے ہیں۔	باغبان در باغ نہال کاشتہ است۔
۔انہوں نے باغ کی سیر کی۔	آنہا در باغ گردش کردند۔
۔میرے پاس دو قلم ہیں۔	من دو قلم دارم۔
۔اس کے پاس ایک کتاب تھی۔	او یک کتاب داشت۔
۔ہم بازار گئے تھے۔	ما بہ بازار رفتہ بودیم۔
۔کتاب میز پر ہے۔	کتاب روی میز است۔
۔میں نے کھانا کھایا تھا۔	من غذا خوردہ بودم۔
۔تو کالج گئی۔	تو بہ دانشکدہ رفتی۔

......☆......

ضرب الامثال

۱۔بلی کو چھچھڑوں کے خواب	شتر در خواب بیند پنبہ دانہ
۲۔پھول نہیں تو پنکھڑی	ھر چہ از دوست می رسد نیکوست
۳۔ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا	عروس رقصیدن بلد نبود گفت زمین کج است۔
۴۔پوچھتے پوچھتے دلی پہنچ جاتے ہیں	جوئندہ یابندہ بود
۵۔خدا مہربان جگ مہربان	خدا داری چہ غم داری
۶۔تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو	کار خود کن کار بیگانہ مکن
۷۔خدا گنجے کو ناخن نہ دے	خدا خر را شناخت شاخش نداد
۸۔تدبیر کے پر جلتے ہیں تقدیر کے آگے	تدبیر کند بندہ تقدیر زند خندہ
۹۔جھوٹ کے پیر کہاں	دروغگو فراموشکار است
۱۰۔ایک انار سو بیمار	یک انار صد بیمار
۱۱۔اونچی دکان پھیکا پکوان	نامش کلان دھش ویران
۱۲۔آج کا کام کل پر مت چھوڑ دو	کار امروز بہ فردا مفکن
۱۳۔دیوار کے بھی کان ہوتے ہیں	دیوار ھم گوش دارد
۱۴۔بھٹ پڑے وہ سونا جس سے کان ٹوٹیں	از پسر ناخلف دختر بہتر
۱۵۔بوند بوند تالاب بھرتا ہے	قطرہ قطرہ جمع گردد وانگہی دریا شود
۱۶۔تھوتھا چنا باجے گھنا	صدای دھل از خالی بودن شکم است
۱۷۔اندھا کیا مانگے دو آنکھیں	چہ خواھد کور جز دو چشم بینا
۱۸۔پڑھا نہ لکھا نام فاضل	برعکس نہند نام زنگی کافور

PERSIAN NOTES FOR 1st YEAR CLASS (PUNJAB)

۱۹۔ جب تک سانس ہے تب تک آس ہے	تا نفس هست امید هست
۲۰۔ اب پچھتاوے کیا ہوئے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت	چو کار از دست رفت پشیمانی چہ سود
۲۱۔ آنکھوں کے اندھے نام نین سکھ	برعکس نہند نام زنگی کافور
۲۲۔ رسی جل گئی بل نہ گیا	ریسمان سوخت ولی کجی نرفت
۲۳۔ ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی	یک دست صدا ندارد
۲۴۔ جیسا کرو گے ویسا بھرو گے	از مکافات عمل غافل مشو
۲۵۔ اپنا کیا اپنے آگے	کردنی خویش آمدنی پیش
۲۶۔ پانچ انگلیاں برابر نہیں ہوتیں	خدا پنج انگشت را یکسان نیافرید
۲۷۔ ایک انار سو بیمار	یک انگور وصد زنبور
۲۸۔ چراغ تلے اندھیرا	پای چراغ تاریک است
۲۹۔ بغل میں چھری منہ میں رام رام	برزبان تسبیح و در دل گاو خر
۳۰۔ آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل	از دل برود هرآنکہ از دیده برفت
۳۱۔ ایک اکیلا دو گیارہ	دو دل یک شود بشکند کوه را
۳۲۔ ڈھونڈنے والے کو خدا بھی مل جاتا ہے	جوینده یابنده بود
۳۳۔ آسمان کا تھوکا منہ پر	از ماست کہ بر ماست
۳۴۔ اپنے منہ میاں مٹھو	خودگویی و خودخندی چہ شاعر هنرمندی
۳۵۔ دل کو دل سے راہ ہوتی ہے	دل بہ دل راه دارد
۳۶۔ حرکت میں برکت ہے	از تو حرکت از خدا برکت
۳۷۔ آپ مرے جگ پرلو	خود مرد جہان مرد
۳۸۔ خالی گھر میں چوہیا چودھرانی	کس نباشد در سرا موش باشد کدخدا
۳۹۔ بچہ بغل میں ڈھنڈورا شہر میں	یار در خانہ و ما گرد جہان می گردیم۔
۴۰۔ دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا	از آنجا مانده از اینجا رانده
۴۱۔ آج نقد کل ادھار	امروز نقد فردا نسیہ
۴۲۔ سیوا بن میوہ کہاں	گنج بدون رنج میسر نمی آید
۴۳۔ ڈھاک کے تین پات	مرغ یک پا دارد
۴۴۔ آ بیل مجھے مار	کام افعی خاریدن
۴۵۔ عقلمند کو اشارہ کافی ہے	عاقل را اشاره کافی است
۴۶۔ جہاں پھول وہاں کانٹا	هر گلی را خار باشد همنشین
۴۷۔ گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں	تیری کہ از کمان رفت باز نیاید
۴۸۔ اندھوں میں کانا راجہ	خرس در کوه بوعلی سینا
۴۹۔ لوہے کو لوہا کاٹتا ہے	سنگ را سنگ می شکند
۵۰۔ صبر کا پھل میٹھا ہے	صبر تلخ است ولیکن بر شیرین دارد

☆☆☆☆☆☆